السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا تمتع کرنے والے کے لیے تمتع کا کوئی وقت محدود ہے؟ اورکیا وہ یوم ترویہ سے پہلے بھی حج کا احرام باندھ سکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں تمتع کے لیے احرام باندھنے کا وقت محدود ہے اوروہ ہے شوال، ذوالقعدہ اورذوالحجہ کے ابتدائی دس دن۔ یہ حج کے مہینے ہیں۔کوئی شخص شوال سے پہلے اور عید کی رات کے بعد تمتع کا احرام نہیں باندھ سکتا لیکن افضل یہ ہے کہ پہلے صرف عمرہ کا احرام باندھا جائے اور عمرہ سے فراغت کے بعد صرف حج کا احرام باندھا جائے اور یہ ہے تمتع کامل۔ اوراگر کوئی شخص عمرہ اورحج دونوں کا احرام باندھ لے تو اسے متمتع بھی کہتے ہیں اورقارن بھی اوران دونوں صورتوں میں دم دینا لازم ہے،جسے دم تمتع کہتے ہیں اوراس سے مراد یہ ہے کہ ایسا جانور جوذبح کیا جائے جسے بطورقربانی کے ذبح کرنا جائز ہو،اس سلسلہ میں قربانی کی طرح گائے یا اونٹ کا ساتواں حصہ بھی کافی ہوکیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَمَن تَمَتَّعَ بِالعُمرَةِ إِلَى الحَجِّ فَمَا استَيسَرَ مِنَ الهَدىِ ۱۹۶ ... سورة البقرة

’’توجو(تم میں سے)حج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے تووہ جیسی قربانی یسر ہو کرے۔‘‘

اوراگر کوئی شخص قربانی نہ کرسکتا ہو تووہ اس طرح دس روزے رکھے کہ تین توایام حج ہی میں اورسات اپنے گھر واپس آکر رکھے، جیساکہ قبل ازیں بیان کیا گیا،حج کا وقت محدود ہے، غیر محدود نہیں ہے۔

اگر کوئی شخص شوال کے آغاز میں احرام باندھے توپھر عمرہ سے لے کر آٹھ ذوالحج کوحج کا احرام باندھنےتک مدت طویل ہوگی جیساکہ حضرات صحابہ کرام نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے احرام باندھا تو آپ نے انہیں یہ حکم دیا تھاکہ احرام کھول کر حلال ہوجائیں۔[1]حضرات صحابہ کرام میں سے بعض مفرد تھے اوربعض قارن تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ حلال ہوجائیں سوائے ان کے جن کے ساتھ قربانی کا جانور ہو تو صحابہ کرام نے طواف کیا، سعی کی، بال کتروائے، اور حلال ہوگئے اوراس طرح وہ متمتع بن گئے تویوم ترویہ یعنی آٹھ ذوالحج کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو یہ حکم دیا کہ اپنی رہائش گاہوں سے حج کا احرام باندھ لیں، لہذا افضل طریقہ یہی ہے۔ اگر کوئی شخص ذوالحج کے آغاز میں یا اس سے بھی پہلے حج کا احرام باندھ لے تو یہ بھی صحیح ہے لیکن افضل یہ ہے کہ حج کا احرام آٹھ ذوالحج کو باندھے جیساکہ حضرات صحابہ کرام نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے کیا تھا۔

---

[1] امام بخاری نے اسے کتاب العمرة، باب متی یحل المعتمر میں تعلیقا ذکر کیا ہے اورباب عمرة التنعیم میں موصولا ذکر کیا ہے۔

صحیح مسلم، الحج، باب حجة النبی صلی اللہ علیہ وسلم، حدیث: 1218

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج2 صفحہ283

محدث فتویٰ